ارفع کریم (پاکستان کا فخر)

ارفع کریم اپنی بیماری سے پہلے ناسا کے کسی پراجیکٹ پر کام کر رہی تھی۔ 22 دسمبر 2011 کو ارفع کریم کو گھر پر ہی تھیں جب مرگی کا دورہ پڑا، ان کو فوری طور پر سی ایم ایچ ہسپتال پہنچایا گیا، وہاں ان کو دل کی تکلیف بھی شروع ہو گئی، جس کی شدت سے وہ کومے میں چلی گئیں۔ 2 جنوری 2012 کو بل گیٹس نے ارفع کریم کے والدین سے رابطہ کیا اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ ارفع کا علاج اپنی زیرِ نگرانی امریکہ میں کروانا چاہتے ہیں۔ بل گیٹس کے ہی کہنے پر امریکی ڈاکٹر کا پینل بنا جو وڈیو کانفرنسز کے ذریعے پاکستانی ڈاکٹرز کی رہنمائی اور معاونت کرتے رہے۔

9 جنوری 2012 کو ارفع کی طبعت کچھ سنبھلی لیکن عارضی طور پر۔ ڈاکٹروں کی رپورٹ کے مطابق اس کے دماغ کو شدید نقصان پہنچا تھا۔ وہ 2012 میں 24 دن کومے میں رہنے کے بعد 14 جنوری 2012 بروز ہفتہ لاہور کے سی ایم ایچ اسپتال میں خدا کو پیاری ہو گئیں۔

14 جنوری 2012 کو 10 بجے شب تمام پاکستان کے چینل پر ان کی افسوس ناک خبر نشر ہوئی تو پورا پاکستان صدمے سے نڈھال ہو گیا۔ کچھ لوگ مر کر بھی امر ہو جاتے ہیں ارفع ان میں سے ایک تھی۔ مائیکر سافٹ ٹیکنالوجی میں جو ارفع کریم

رندھاوا کو دسترس تھی اس کو خراج تحسین، خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے حکومت نے بعد از مرگ لاہور کے ایک پارک اور کراچی کا آئی ٹی سینٹر ارفع کریم نام سے منسوب کر دیا۔ علاوہ ازیں ان کے گاؤں کو بھی ارفع کریم کا نام دے دیا گیا۔ کرنل عبدلکریم رندھاوا ارفع کریم کے والد، جن کا کام ملک کا دفاع کرنا ہے جو کہ ایک آرمی آفیسر ہیں انہوں نے پاکستان کو ایک راستہ دکھایا کہ پاکستان کا نظریاتی سرحدوں پر دفاع ارفع کریم جیسی بیٹیاں ہیں جن سے دنیا کے سامنے پاکستان کا روشن چہرہ واضح ہوتا ہے۔ ارفع کریم فیصل آباد کے ایک نزدیکی گاؤں رام دیوالی میں 2 فروری 1995 کو پیدا ہوئیں۔ آپ کے والد امجد عبدالکریم رندھاوا ایک آرمی آفیسر ہیں۔ ارفع کریم صرف تین سال کی عمر میں سکول میں جانے لگی۔ نو برس کی عمر میں 2004 میں مائیکروسافٹ سرٹیفائیڈ پروفیشنل کا امتحان پاس کر کے انفارمیشن ٹیکنالوجی میں ایک تہلکہ مچا دیا۔ ارفع کریم رندھاوا نے دنیا کی کم عمر ترین مائیکروسافٹ سرٹیفائیڈ پروفیشنل ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ اس سے دنیا میں پاکستان کا نام روشن ہوا۔ اس سے دنیا میں یہ پیغام گیا کہ پاکستان میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں ہے ارفع کریم جب بل گیٹس سے ملی تو اس کے بارے میں کہا گیا کہ پاکستان کا دوسرا رخ۔ ارفع کریم کو پاکستان کے دوسرے چہرے کا نام دیا۔ ایک روشن

چہرے کا نام۔ ارفع کریم رندھاوا مائیکروسافٹ کارپوریشن کی دعوت پر جولائی 2005 میں اپنے والد کے ہمراہ امریکہ گئیں۔
جہاں اسے دنیا کی کم عمر ترین مائیکروسافٹ سرٹیفائیڈ پروفیشنل کی سند دی گئی۔

کمپیوٹر کا نام لیں تو ہمارے دماغ میں بل گیٹس کا نام بھی آتا ہے۔ بل گیٹس کا یہ کارنامہ ہے کہ انہوں نے کمپیوٹر ٹیکنالوجی کو وسعت دی، آسان بنایا، عام افراد تک اس کی رسائی ممکن ہوئی۔ بل گیٹس دنیا کے امیر ترین افراد میں سے ایک ہیں۔ اس عظیم ہستی جس کی زندگی بہت مصروف ہے۔ بل گیٹس نے ارفع کریم سے دس منٹ ملاقات کی۔ ارفع کریم کی حوصلہ افزائی کی، کہا جاتا ہے کہ ارفع کریم سے زیادہ بل گیٹس اس سے متاثر ہوئے۔ اس ملاقات میں بل گیٹس نے ارفع کریم کو دنیا کی کم عمر ترین مائیکروسافٹ سرٹیفائیڈ اپلی کیشن کی سند عطا کی۔ یہ نہ صرف ارفع، اس کے والدین، بلکہ پورے پاکستان کے لیے فخر کی بات تھی۔ اس ملاقات میں بل گیٹس نے ارفع کریم کو کہا،۔ اوہ تو یہ بھی پاکستان کا ایک چہرہ ہے کہ تمھاری جیسی لڑکیاں بھی وہاں ہیں؟ ورنہ میں تو یہی سمجھتا تھا کہ وہاں لڑکیوں کو پڑھنے نہیں دیا جاتا، ارفع نے بڑے اعتماد سے بل گیٹس سے کہا، پاکستان کا بس یہی چہرہ ہے